سوال

نماز عشاء کے فورا بعد وتر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے قرآن مجید کی تلاوت اذکار اور مستحب نمازوں مثلاوتر وغیرہ کا بہت شوق ہے۔ لیکن اکثر نماز وتر بوجھل محسوس ہونے لگتی ہے۔ خصوصاًجب کہ نماز عشاء کے فورا بعد اسے اانہ کروں توکیا یہ جائزہے۔ کہ میں اسے نماز عشاء کے فورا بعد ادا کرلیا کروں یا ضروری ہے کہ اسے موخر کیا جائے اور سونے سے پہلے پڑھا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونے تک اسے موخر کرنا افضل نہیں ہے۔ جب کہ یہ نسیان یا گرانی یا غفلت کا زریعہ بنے بلکہ اس صورت میں اسے نماز عشاء کے فوراً بعد ادا کرنا افضل ہے۔ ہاں البتہ اگر رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کا وثوق ہو تو پھر اسے موخر کرنا افضل ہے۔ اور اگر نیند یا غفلت کا اندیشہ ہو تو احتیاط اس میں ہے کہ اسے رات کے پہلے حصہ ہی میں پڑھ لیا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص450

محدث فتویٰ